سوال

(556) ترکِ رفع یدین پر اہلِ مدینہ کا موقف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ترکِ رفع یدین پر اہلِ مدینہ کا اجماع ہے :

'قَالَ ابنُ القَیِّمِ مِن اُصُولِ مَالِکٍ : اِتبَاعُ عَمَلِ اَہلِ المَدِینَةِ، وَاِن خَالَفَ الحَدِیثُ المَالِکِیَّةِ قَالُوا : رَفعُ الیَدَینِ حَذوَا لمَنکَبَینِ عِندَ تَکبِیرَةِ الاِحرَامِ مَندُوبٌ ۔ وَفِیمَا عَدَا ذَالِکَ مَکرُوہٌ' کتاب الفقہ علی المذاہب الاربعة : ۱/ ۲۰۵

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صاحب کتاب ''الفقہ علی المذاہب الاربعة'' کا ترکِ رفع یدین پر اہلِ مدینہ کا اجماع نقل کرنا غفلت کی دلیل ہے، جب کہ واقعات اس دعویٰ کی تردید کرتے ہیں۔ نیز امام مالک کی طرف منسوب اصول بھی محل نظر ہے۔ کیونکہ امام مالک رحمہ اللہ سے منقول ہے، کہ ہر ایک کی بات کو قبول بھی کیا جا سکتا ہے اور چھوڑا بھی جا سکتا ہے۔ سوائے صاحب قبر یعنی نبی ﷺ کے۔ اس سے معلوم ہوا، کہ امام مالک کے نزدیک اصل سندِ حدیث ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ 'جُزءُ رَفعِ الیَدَینِ' میں فرماتے ہیں :

'وَلَم یَثبُت عِندَ اَہلِ النَّظَرِ عَمَّن اَدرَکنَا مِنَ الحِجَازِ وَاَہلِ العِرَاقِ ۔'

''حجاز اور عراق کے جن اہل نقد و التحقیق اور علمائے نظر کا ہمیں علم ہے ان سے ترکِ رفع الیدین ثابت نہیں۔''

نیز تکبیرة الاحرام کے علاوہ مالکیہ کی طرف کراہتِ رفع کی نسبت کرنا بھی غیر درست ہے۔ کیونکہ حافظ ابن عبدالبر نے کہا ہے : کہ مالک رحمہ اللہ سے رکوع کو جاتے اور اٹھتے ترکِ رفع صرف ابن القاسم نے ذکر کیا ہے جب کہ ہمارے نزدیک حجت وہ حدیث ہے، جو ابن عمر سے مروی ہے، جسے ابن وہب وغیرہ نے مالک رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے اور ترمذی نے مالک رحمہ اللہ وغیرہ سے صرف یہی مذہب نقل کیا ہے۔ خطابی نے نقل کیا، اور اس کی پیروی میں قرطبی نے 'المفہم' میں کہا : کہ مالک رحمہ اللہ کے دو قولوں سے آخری اور صحیح ترین قول یہی (رفع یدین والا) ہے۔ حافظ عراقی نے ''طرح التثریب'' میں کہا، اس قول کی حکایت مالک رحمہ اللہ سے ابو مصعب، اشہب، الولید بن مسلم اور سعید بن ابی مریم نے کی ہے اور ترمذی نے بھی مالک سے اس بات کو جزم سے نقل کیا ہے۔ مسئلہ ہذا کی مکمل تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! مرعاة المفاتیح (۱/ ۵۲۹۔ ۵۴۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :483

محدث فتویٰ